

## 21574 - کمپنی کے حصص کی زکاة

### سوال

گزارش ہے کہ حصص کی زکاة کی کیفیت بیان کریں، اور اگر کمپنی زکاة ادا کرتی ہو تو کیا مجھ پر بھی زکاة ادا کرنا واجب ہے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

حصص کی زکاة حصہ کے مالک کے ذمہ ہے، اور کمپنی کے اساسی نظام میں اگر یہ شق رکھی گئی ہو یا پھر عمومی کمیٹی کی جانب سے فیصلہ کیا گیا ہو، یا حکومت کا قانون کمپنی کو زکاة نکالنے کا پابند کرتا ہو، یا کمپنی کو حصہ دار کی جانب سے اس کے حصص کی زکاة نکالنے کا اتھارٹی لیٹر ملا ہو تو کمپنی حصص کے مالک کی نیابت کرتے ہوئے اس کی زکاة ادا کرے گی۔

کمپنی کا ادارہ اسی طرح زکاة نکالے گا جس طرح ایک عام شخص اپنے مال کی زکاة نکالتا ہے، یعنی وہ حصہ داروں کا سارا مال ایک ہی شخص کا مال شمار کرے گا، اور وہ زکاة والے مال اور نصاب تک ہونے کے بعد زکاة واجب لاگو کرے گا، اور اس کی مقدار بھی وہی ہو گی، اور اس کے علاوہ باقی اشیاء بھی وہی جو ایک عام شخص کے مال کی زکاة میں مد نظر رکھی جاتی ہیں، یہ اس لیے کہ اس مخلوط کی ابتدا کو ان فقہاء کے ہاں لیتے ہوئے جنہوں نے سارے اموال میں عموم رکھا ہے۔

اور اس میں سے ان حصص کو خارج کر دیا جائے گا جن میں زکاة واجب نہیں ہوتی، اس میں عام خزانے کے حصص، اور خیراتی وقف، اور خیراتی تنظیموں اور غیر مسلموں کے حصص۔

اور اگر کسی سبب کی بنا پر کمپنی زکاة ادا نہیں کرتی تو حصص کے مالک پر ان کے حصص کی زکاة واجب ہے، اور اگر حصص کا مالک کمپنی سے اپنے حصص کی تفصیل اور حساب و کتاب معلوم کر سکتا ہے، اگر کمپنی اوپر بیان کردہ طریقہ سے زکاة ادا کرتی ہو، تو یہ حصص کا مالک بھی اسی اعتبار سے زکاة ادا کر سکتا ہے، کیونکہ حصص کی زکاة میں یہ اصل ہے۔

اور اگر حصص کا مالک یہ معلوم نہیں کر سکتا:

تو اگر حصص کے مالک کا کمپنی کے حصص سے سالانہ منافع حاصل کرنے کا مقصد ہے، نہ کہ حصص کی تجارت تو وہ اس کی زکاة اس طرح دے گا جو مجمع الفقہ الاسلامی نے اپنے دوسرے اجلاس میں جائداد اور غیر زرعی زمین جو کہ کرایہ پر دی گئی ہو کے متعلق فیصلہ کیا ہے، تو ان حصص کے مالک پر اصل حصص میں کوئی زکاة نہیں ہو گی، بلکہ زکاة حصص کے منافع پر ہو گی، اور یہ منافع حاصل کر لینے سے ایک برس گزر جانے کے بعد اڑھائی فیصد کے حساب سے ادا کی جائے گی اگر اس میں زکاة کی شروع پائی جائیں، اور کوئی مانع نہ ہو۔

اور اگر حصص کے مالک نے حصص تجارت کی غرض سے حاصل کیے ہیں تو وہ تجارتی سامان کی زکاة ادا کرے گا، لہذا جب اس کی زکاة کا سال آئے اور وہ اس کی ملکیت میں ہوں تو اس میں تجربہ رکھنے والے ان حصص کی قیمت لگائیں اور اس قیمت سے اور اگر اس کا منافع ہو تو اس میں سے بھی اڑھائی فیصد کے حساب سے زکاة نکالی جائے۔

چہارم:

اگر دوران سال حصص کا مالک حصص فروخت کر دے اور اس کی قیمت اپنے مال کے ساتھ ملا لے اور اس کی زکاة کا سال آئے تو وہ اس کی زکاة ادا کرے، لیکن خریدار ان حصص کی زکاة پہلے کی طرح ادا کرے گا۔ واللہ اعلم .